

اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب

حصہ 2

مَعْذُور بچی مُبَلِّغَہ کیسے بنی؟

(اور دیگر 10 مدنی بہاریں)

- فلمیں ڈرامے دیکھنے سے توبہ کرلی 7
- گناہوں سے چھٹکارا مل گیا 9
- روزگار مل گیا 13
- منزل مل گئی 18
- پان کی دکان پر بیٹھنے والی کی توبہ 23

مکتبۃ المدینہ

SC1286



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود شریف کی فضیلت

مالکِ خلد و کوثر، شاہِ بحر وبر، مدینے کے تاجور، انبیاء کے سَروَر، رسولوں کے افسر، رسولِ انور، مَحبوبِ داوَر عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ بخشش نشان ہے: ''**اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی خاطر آپس میں مَحبّت رکھنے والے جب باہَم ملیں اور **مُصافَحہ** کریں اور نبی (صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) پر **دُرُودِ پاک** بھیجیں تو اُن کے جُدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گُناہ بَخش دیئے جاتے ہیں۔''

(مسند ابی یعلٰی، ج۳، ص۹۵، حدیث ۲۹۵۱ دارالکتب العلمیہ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(1) مَعذُور بچّی مُبَلِّغہ کیسے بنی؟

پنجاب (پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ میں ایک **دُنیا دار** شخص تھا۔ مذہبی معاملات سے کوئی خاص **شَغف** نہ تھا۔ ایک دن میری **چھوٹی بیٹی** کو جو مجھے سب سے زیادہ پیاری تھی، **بخار** ہو گیا۔ بُہتیرا (بُہتے۔را یعنی بہت

علاج کروایا مگر بخار اُترنے کے بجائے **تیز** ہوتا چلا گیا۔ بالآخر اسے اسپتال میں **داخل** کروانا پڑا۔ تقریباً 6 ماہ تک میری مُنّی سخت **اذیت** میں مبتلا رہی۔ اس کا دھڑ اور ذہن **مَفْلُوج** (مَف۔ لُوج) ہو چکا تھا۔ ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ اب اس کا **علاج** نہیں ہوسکتا، یہ سن کر ہماری رہی سہی **اُمیدیں** بھی دم توڑ گئیں۔ پھر میری لاڈلی بیٹی **بے ہوش** ہو کر قومہ میں چلی گئی اور میں **بے بسی** سے دیکھتا رہ گیا۔

ایک دن ہمارے محلے میں **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سر پر سبز **عمامہ** شریف سجائے **سفید لباس** میں ملبوس نظر آئے۔ میں نے ان سے بیٹی کی **صحت یابی** کے لئے **دُعا** کی عرض کی۔ انہوں نے **ہاتھوں ہاتھ** دُعا کی اور مجھے جمعرات کو ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی دعوت بھی دی کہ وہاں پر **اِجتماعی دُعا** میں شامل ہونے کی بڑی برکتیں ہیں۔ میں **اجتماع** میں شریک ہوا اور دعا بھی مانگی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کچھ ہی دن بعد میری بچی کو **ہوش** آ گیا۔ ڈاکٹرز اور اسپتال کا دیگر عملہ **حیران** تھا کہ یہ کیونکر ممکن ہوا! مگر بچی کا دھڑ اور ذہن مفلوج ہی رہا، وہ **ابنارمل** (یعنی ذہنی طور پر معذور) ہو گئی۔ بہر حال ہم اسے گھر لے آئے۔

جیسے جیسے بچی بڑی ہورہی تھی، ہماری **تشویش** میں اضافہ ہورہا تھا کہ لڑکی ذات کا معاملہ ہے، اس کا **مستقبل** کیا ہوگا؟ میں نے بچی کی دلجوئی کی خاطر ذہنی معذور (ابنارمل) بچوں کے اسکول میں **داخل** کروادیا۔ چونکہ وہ اپنے پیروں پر نہیں چل سکتی تھی، اس لئے میں اسے گود میں **اٹھا** کر اسکول چھوڑ آتا اور چھٹی کے بعد واپس بھی لایا کرتا۔ گھر کے قریب **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بہنیں **مدرسۃ المدینہ** (بالغات) پڑھاتی تھیں۔ میرا ذہن بنا کہ اتنی دور اسکول لے جانے سے بہتر ہے کہ اسے گھر کے قریب **مدرسۃ المدینہ** میں داخل کروا دیا جائے۔ یوں وہ **مدرسۃ المدینہ** میں جانے لگی۔ اسلامی بہنوں نے بہت شفقت دی، کچھ ہی عرصہ میں میری بچی اور ہمارا سارا گھرانا **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہوکر **عطّاری** بن گیا۔

شاید آپ کو یقین نہ آئے مگر خدا کی قسم! یہ حقیقت ہے کہ **چند ماہ کے اندر اندر میری بچی جو ذہنی طور پر معذور تھی، بالکل صحیح ہوگئی اور حیرت انگیز طور پر اسکے دونوں پاؤں اس قابل ہوگئے کہ وہ اپنے قدموں سے چلنے لگی** (یہ کہتے ہوئے اِن اسلامی بھائی کی آواز بھر آئی اور روتے ہوئے کہنے لگے کہ یہ سب میرے پیرومرشد **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی نظرِ عنایت ہے ان کی اپنے مریدوں کیلئے کی جانے والی

دعاؤں کا صدقہ ہے۔)

میری بیٹی اب **بڑی** ہوچکی تھی، وہ باہر نکلتے وقت **مَدَنی برقع** اوڑھتی، ہاتھوں میں **دستانے** اور پاؤں میں **موزے** پہنتی تھی۔ ماضی کی **معذور بچی** اب **دعوتِ اسلامی** کی فعال **مُبَلِّغہ** تھی۔ کئی مرتبہ اسے دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے **سنتوں بھرے اجتماع** میں **بیان** کرنے اور اجتماعی **دُعا** کروانے کی بھی سعادت ملی۔ ہمارا گھر نگاہِ مرشدِ کامل کی برکت سے **سنتوں کا گہوارہ** بن چکا تھا۔ پھر اس کی **شادی** ہوگئی۔ جب اُس کے یہاں پہلی بچی کی **وِلادت** ہوئی تو اسکی **طبیعت** بہت خراب ہوگئی۔ وہ اسپتال میں **داخل** تھی۔ میں نے اپنی بیٹی کا سر گود میں لے رکھا تھا، وہ کہہ رہی تھی: کاش! میں اپنے پیرو مرشد **امیرِ اہلسنّت** (دامت برکاتہم العالیہ) کی **زِیارت** کر سکتی، وہ عام دنوں میں بھی اس کا اظہار کرتی رہتی تھی (کاش! امیر اہلسنت کی v.c.d پہلے تشریف لے آتی تو میری بیٹی کا ارمان پورا ہو جاتا) اس کے بعد اس نے **دُرُود شریف** پڑھنا شروع کر دیا، پھر اچانک بلند آواز سے **کلمہ طیبہ** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ **بک** گئی۔ میں نے چونک کر دیکھا تو میری چیخ نکل گئی کہ اسکی **رُوح** پرواز کر چکی تھی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صلَّی اللّٰهُ تعالٰی علٰی محمَّد

اسلامی بہنوں میں مَدَنی انقلاب

تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** جس کا آغاز **امیرِ اہلسنّت** حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطّار** قادری دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے رفقاء کے ساتھ ۱۴۰۱ھ میں کیا تھا، کی **برکتیں** جہاں لاکھوں لاکھ **اسلامی بھائیوں** کونصیب ہوئیں اور وہ **صلوٰۃ وسنّت** کی راہ پر گامزن ہو گئے وہیں **اسلامی بہنوں** کو بھی گناہوں سے **توبہ** کرنے اور اپنی زندگی **اللہ ورسول** عزَّوَجلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے احکامات کے مطابق گزارنے کی کوشش کرنے کی توفیق ملی ۔**دعوتِ اسلامی** کا **مَدَنی کام** کرنے کے لئے اسلامی بھائیوں کی طرح اسلامی بہنوں کی بھی بہت سی **مجالس** قائم ہیں ۔انہی مجالس کے ذریعے **اسلامی بہنوں میں مَدَنی انقلاب** کی بہاریں موصول ہوتی رہتی ہیں کہ کس طرح بے نمازیوں کو **نمازوں** کی پابندی نصیب ہوئی، بے پردہ اسلامی بہنوں کو **مَدَنی برقع** کی صورت میں چادرِ حیا نصیب ہوئی، **فلمیں ڈرامے** دیکھنے اور **گانے باجے** سننے کی نُحُوسَت سے **نجات** ملی وغیرھا۔**دعوتِ اسلامی** کے علمی، تحقیقی اور اشاعتی شعبہ **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ** نے امّت کی اصلاح وخیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت ان **بہاروں** کو شائع کرنے کا قصد کیا۔چنانچہ 19 بہاریں **''میں نے مَدَنی برقع کیوں پہنا؟''** کے نام سے

بطورِ حصہ اوّل دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے **مکتبۃ المدینہ** سے شائع کی جاچکی ہیں۔اب **''معذور بچی مبلغہ کیسے بنی؟''** کے نام سے مزید 11 مَدَنی بہاریں پیش کی جارہی ہیں۔اسلامی بھائیوں کو بھی چاہئے کہ یہ رسالہ اپنے گھر کی **اسلامی بہنوں تک ضرور پہنچائیں**،کیا عجب کہ ان مَدَنی بہاروں کو پڑھ کر کسی کی **اِصلاح کا سامان** ہوجائے اور وہ بھی اپنی زندگی **زادِ آخرت** جمع کرنے میں گزارنا شروع کردے۔یادرہے!اسلامی بہنوں نے ان بہاروں کو اپنے اپنے **انداز** میں لکھا تھا، پڑھنے والوں اور والیوں کی خیرخواہی کرتے ہوئے ہم نے اپنے **الفاظ و انداز** میں **مرتب** کرنے کی کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں **''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش''** کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول **مجلس المدینۃ العلمیۃ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت (مدظلہ العالی) **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** ﴿دعوتِ اسلامی﴾

۷ مُحَرَّمُ الْحَرَام ۱۴۳۰ھ، 5 جنوری 2009ء

(2) فلمیں ڈرامے دیکھنے سے توبہ کر لی

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ چند برس پہلے تک میں **بے پردگی، فیشن پرستی، بال کٹوانے** اور **فوٹو** بنوانے جیسی **برائیوں کی دلدل** میں پھنسی ہوئی تھی۔ **گانے** سننے اور **فلمیں** دیکھنے کی تو اس قدر رسیا تھی کہ جب تک **2 فلمیں** نہ دیکھ لیتی سوتی نہیں تھی۔ میرے چچا جان جو **دعوتِ اسلامی** کے مشکبار مَدَ نی ماحول سے وابستہ ہیں، مجھ پر **انفرادی کوشش** کرتے اور اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شریک ہونے کی ترغیب دیا کرتے۔ بالآخر اُن کی انفرادی کوشش رنگ لائی اور میں 1998ء میں دعوتِ اسلامی کے سالانہ بین الاقوامی اجتماع کے موقع پر عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں اسلامی بہنوں کی نشست میں شریک ہوئی۔ اس اجتماع کا **رُوح پرور منظر** آج بھی مجھے یاد ہے۔ پُرسوز **بیان**، **ذکرُ اللہ کی صداؤں** اور بھیگی آنکھوں سے کی جانے والی اجتماعی **دُعا** نے مجھ پر **رِقّت** طاری کر دی، میرے بدن کا رواں رواں **خوفِ خدا** عَزَّوَجَلَّ سے کانپ اٹھا، میں نے اپنے گناہوں سے **توبہ** کی اور آئندہ

فلمیں ڈرامے نہ دیکھنے کا پختہ **اِرادہ** کرلیا۔اجتماع سے واپسی پر جب میں نے اپنے عزم کا اظہار گھر والوں پر کیا تو انہیں میری بات پر یقین نہیں آرہا تھا کہ **روزانہ 2 فلمیں دیکھنے والی لڑکی ٹی وی سے کیونکر دُور رہ سکے گی**،مگر مجھے اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسا تھا۔اتفاق دیکھئے کہ اُسی دن کسی نے ٹی وی آن کیا تو اس کی پکچر ٹیوب بھک سے اُڑگئی اور **TV خراب ہوگیا**۔اس سے میرے ارادے کو مزید تَقْوِیَت (یعنی مضبوطی) ملی اور مجھے فلمیں ڈرامے دیکھنے سے بچنے پر **اِستقامت** نصیب ہوگئی۔تادمِ تحریر تقریباً 8 سال ہوچکے ہیں، میں نے کبھی بھول کر بھی **ٹی وی کی طرف نظر نہیں کی** اور نہ ہی یہ ٹی وی دوبارہ ہمارے گھر میں ڈیرہ جما سکا ہے۔ تادمِ تحریر مجھے ''حلقہ مشاورت'' اور اسلامی بہنوں کی ''مجلسِ رابطہ'' کی خادِمہ (یعنی نگران) کی حیثیت سے **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی کام کرنے کی سعادت حاصل ہے۔

عطائے حبیبِ خدا مَدَنی ماحول ہے فیضانِ غوث و رضا مَدَنی ماحول

اے بیمارِ عصیاں تو آجا یہاں پر گناہوں کی دے گا دوا مَدَنی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(3)گناہوں سے چھٹکارا مل گیا

بابُ الاسلام (سندھ) کی ایک اسلامی بہن کا بیان ہے کہ بہت پہلے میں ایک **دفتر** میں کام کرتی تھی جہاں **مرد و عورت** سبھی ملازمت کرتے تھے۔ بے پردگی، بدنگاہی کے ساتھ ساتھ ایسی کئی **برائیاں** وہاں عام تھیں جنہیں آج کل کے معاشرے میں برائی ہی نہیں سمجھا جاتا۔ اسی بُرے ماحول کا نتیجہ تھا کہ **میں فلموں، ڈراموں اور گانے باجے کی دلدادہ، نت نئے فیشن اور پارکوں میں بے پردہ گھومنے کی شوقین تھی**۔ والدین کی **نافرمانی** بلکہ ان سے **بدکلامی** اور بڑوں سے **بدتمیزی** کرنا میرا معمول تھا۔

ایک دن برقع میں ملبوس ایک خاتون میرے گھر آئیں۔ جب انہوں نے میرے سامنے اپنا نِقاب ہٹایا تو میں **حیرت** سے گنگ ہوگئی کہ یہ تو وہی ہیں جو میرے ساتھ **دفتر** میں کام کیا کرتی تھیں اور میری طرح **بے پردہ** اور **فیشن زدہ** بھی تھیں۔ کچھ عرصہ قبل ملازمت **چھوڑ** چکی تھیں۔ مختصر سی مُدّت میں اتنی بڑی **تبدیلی** دیکھ کر میں **متأثر** ہوئے بغیر نہ رہ سکی۔ انہوں نے مجھے **نیکی کی دعوت** پیش کی اور **دعوتِ اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت

کی ترغیب دلائی۔ اُن کا محبت بھرا لہجہ اور اخلاص سے بھرپور **اِنفرادی کوشش** دیکھ کر مجھ سے انکار نہ ہوسکا، چنانچہ میں نے اجتماع میں شریک ہونے کی **نیّت** کرلی۔

اُس اسلامی بہن کی زندگی میں آنے والا **مَدَنی انقلاب** پہلے ہی میرے دل پر **دستک** دے چکا تھا، **سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت سے اِصلاح کا دروازہ **مکمل** طور پر **کھل** گیا۔ فکرِ آخرت سے معمور **بیان** نے مجھے خوابِ **غفلت** سے جھنجھوڑ کر **جگا** دیا، رہی سہی کسر رقت انگیز **اجتماعی دُعا** نے پوری کردی، میں اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکی اور پھوٹ پھوٹ کر **رونے لگی**۔ مجھے گناہوں بھری زندگی بسر کرنے پر **ندامت** ہونے لگی، میں نے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سچے دل سے **توبہ** کی اور **راہِ راست** پر آگئی، دفتر میں ملازمت کو بھی **خیرآباد** کہہ دیا۔ **ربّ** عَزَّوَجَلَّ کا کروڑ ہا کروڑ شکر کہ اس نے مجھے **گناہوں کی دلدل** سے نکلنے کے لئے **دعوتِ اسلامی** کا سہارا عطا کردیا۔

میں تو نادان تھی دانستہ بھی کیا کیا نہ کِیا
لاج رکھ لی میرے لجپال نے رسوا نہ کیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ میں زُبان دَراز تھی

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کالبِّ لُباب ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی رنگ میں رنگنے سے پہلے بہت سی عورتوں کی طرح میں بھی **بے پردگی، فیشن زدگی اور فحش کلامی جیسی برائیوں میں ملوث تھی**۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا میرا **شوق** اور گھر والوں سے لڑنا جھگڑنا میرا محبوب **مشغلہ** تھا، اپنے بچوں کے ابو سے **زُبان دَرازی** کرنے کو گویا میں اپنا حق سمجھتی تھی۔ **علمِ دین** سے کوسوں دُور اور فکرِ آخرت سے یکسر **غافل** تھی۔ میرے سُدھرنے کی **ترکیب** یوں بنی کی ایک دن میں اپنی بہن کے ساتھ ان کی سہیلی کے گھر گئی۔ ان کی سہیلی جو ایک باحیا اور پُر وقار شخصیت کی مالک تھیں، بڑی **مِلنساری** سے پیش آئیں۔ دورانِ گفتگو اِنکشاف ہوا کہ وہ **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہیں۔ میں ان کی خوش اخلاقی اور عاجزی و اِنکساری سے بڑی **متأثر** ہوئی۔ انہوں نے بڑے دھیمے اور محبت **بھرے لہجے** میں ہمیں **دعوتِ اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں **بھرے اجتماع** میں شرکت کی دعوت دی۔ ان کی اس مختصر سی **اِنفرادی کوشش** کے نتیجے میں مجھے اتوار کے روز ہونے والے **سنّتوں بھرے اجتماع** میں

حاضری کی سعادت نصیب ہوئی۔ وہاں پر میں نے تلاوتِ قراٰن، نعت شریف اور بیان سنا، جب ذکر اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے بعد اجتماعی دعا میں کی جانے والی گریہ وزاری سنی تو میرے دل کی دنیا **زیروزبر** ہوگئی، مجھ پر عجیب **رِقَّت** طاری تھی، پچھلی زندگی کے گناہ میری نگاہوں میں **گھوم** رہے تھے، مارے **شرم** کے میں پانی پانی ہوگئی، آنکھوں سے **اشکِ ندامت** بہہ نکلے۔ میں نے خُوب گڑگڑا کر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے اپنے تمام گناہوں کی **معافی** مانگی اور توبہ کرلی۔ اجتماع کے بعد میں نے ایک **نئی زندگی** کا آغاز کیا، جس میں **نمازوں** کی پابندی تھی، **پردے** کی عادت تھی، بڑوں کا **ادب** چھوٹوں پر شفقت تھی، گُفتار میں **نرمی تھی**، نگاہوں کی **حفاظت** تھی الغرض قدم قدم پر **شریعت کی پاسداری** کی کوشش تھی۔ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول پر قربان، جس کی بدولت مجھے **سدھرنے** کا موقع ملا۔

یارب میں تیرے خوف سے روتی رہوں ہردم
دیوانی شہنشاہِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بنادے

اسلامی بہنو! دیکھا آپ نے کہ اخلاص کے ساتھ کی گئی **انفرادی کوشش** کی کیسی **برکتیں** نصیب ہوئیں اور بربادیٔ آخرت کے راستے پر چلنے والی اسلامی بہن

کو **جنت** میں لے جانے والے راستے پر گامزن ہونے کی توفیق مل گئی ۔ ہر اسلامی بہن کو چاہیئے کہ گھبرائے اورشرمائے بغیر دیگر اسلامی بہنوں (خواہ ان کا تعلق کسی بھی شعبے سے ہو) کو **نیکی کی دعوت** ضرور پیش کیا کریں ، کیا عجب کہ ہمارے چند کلمات کسی کی **دنیاو آخرت سنوارنے** اور ہمارے لئے کثیر **ثوابِ جاریہ** کا ذریعہ بن جائیں ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ روزگار مل گیا

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک ذِمّے دار اسلامی بہن کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ ہم طویل عرصے سے **معاشی بدحالی** کا شکار تھے ، میرے بچّوں کے ابّو کو کبھی کبھار کوئی کام مل جاتا ورنہ اکثر بے روزگار رہتے ۔ اِسی پریشانی کے عالَم میں میری مُلاقات **دعوتِ اسلامی** کی ایک مُبلِّغہ سے ہوئی ، میں نے انہیں اپنے حالات بتا کر دُعا کے لئے کہا تو انہوں نے نہایت شفقت سے دلاسہ دیا اور مجھ پر **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی اور میرا ایسا اس طرح ذِہن بنایا کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے **سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی خوب خوب

بہاریں ہیں، جہاں کثیر اسلامی بہنوں کو توبہ کی توفیق ملی اور وہ گناہوں بھری زندگی چھوڑ کر نیک بن گئیں وہیں **بعض اوقات** ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ کی عنایات سے **ایمان افروز کرِشمات** کا بھی ظُہُور ہوتا ہے مَثَلاً مریضوں کو شفا ملی ، بے اولادوں کو اولاد نصیب ہوئی ،آسیب زدہ کو خلاصی ملی ، وغیرھا۔ انکی ''انفرادی کوشش'' کے دل موہ لینے والے انداز نے مجھے سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہونے پر مجبور کر دیا۔ چُنانچہ میں سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوئی اور اختِتام پر ہونے والی رِقت انگیز **دُعا** کے دَوران میں نے یہ بھی دُعا مانگی کہ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ! اِس اجتماع میں شرکت کی بَرَکت سے ہمارے روزگار کے مسئلے کو حل فرمادے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ابھی چند ہی روز گزرے تھے کہ **اللّٰہُ غفّار** عَزَّوَجَلَّ نے میرے بچوں کے ابّو کو بہترین سلسلۂ روزگار عطا فرمادیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اِس طرح **دعوت اسلامی** کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے ہماری بدحالی خوش حالی میں تبدیل ہوگئی۔

دو عالم میں بٹتا ہے صدقہ یہاں کا
ہمیں اِک نہیں رَیزہ خوارِ مدینہ

دیکھا آپ نے **سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی کیسی **برکتیں** ملتی ہیں لیکن صرف دنیاوی مسائل کے حل کی نیت کرنے کے بجائے طلبِ علم اور

ثوابِ آخرت کمانے کی بھی **نیّتیں** ضرور کرنی چاہئیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اسلامی بہنوں کے بھی شَرْعی پردہ کے ساتھ پاکستان کے بے شمار شہروں اور دُنیا میں **مُتعدَّد** مقامات پر ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں، ہر اسلامی بہن کو چاہئے کہ سنّتوں بھرے اجتماع میں نہ صرف خود شرکت کرے بلکہ دیگر اسلامی بہنوں کو بھی شرکت کروائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(6) میں نیکیوں سے دُور تھی

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کی تحریر کا خُلاصہ ہے کہ پہلے پہل میں بے نمازی اور فیشن زدہ ہونے کے ساتھ ساتھ فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سُننے کی بھی انتہائی **شوقین** تھی۔ **پردے** کی طرف تو بالکل ہی رجحان نہ تھا بلکہ مجھے **برقع** ہی پسند نہیں تھا، اگر کسی جاننے والی اسلامی بہن کو برقع پہنے دیکھ لیتی تو اس کا خوب **مذاق** اُڑاتی۔ بات بات پر **مذاق مَسْخَری** کی عادت میرے کِردار کا حصہ تھی۔ افسوس! **علم دین** سے اتنی کوری تھی کہ یہ بھی نہ جانتی تھی کہ سنّتیں کیا ہوتی ہیں؟ ان پر عمل کرنے سے **ثواب** ملتا ہے۔ اگر گھر میں سے کوئی میری **اِصلاح** کرنے کی کوشش کرتا تو اس کی باتوں کو **مذاق** میں اُڑا دیا کرتی تھی۔ میری

زندگی پر گناہ کی **تاریکیوں** کا ایسا غلبہ تھا کہ مجھے کچھ سُجھائی نہ دیتا تھا۔ بالآخر ایک دن یہ تاریکیاں چھٹ گئیں اور **سعادتوں کا چاند** طُلُوع ہو گیا۔ ہوا یوں کے پنجاب سے میرے سگے بھانجے (جو عطاری بھی ہیں) مجھ سے ملنے کے لئے باب المدینہ کراچی آئے۔ رمضان المبارک کا مہینہ اپنی برکتیں لُٹا رہا تھا۔ میرے بھانجے نے مجھے **دعوتِ اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی دعوت دی۔ اس کی **انفرادی کوشش** کی وجہ سے میں عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** کے با پردہ تہہ خانے میں ہونے والے اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **اجتماع** میں جانے کے لئے تیار ہو گئی۔ جب میں اپنے علاقے کی اسلامی بہنوں کے ساتھ بس میں سوار ہو کر فیضانِ مدینہ پہنچی تو اسلامی بہنوں کی **کثیر تعداد** دیکھ کر دنگ رہ گئی [1]

---

[1] : مَدَنی مرکز نے بابُ المدینہ کراچی کے فیضان مدینہ میں ہونے والے اس ایک اجتماع کو تادمِ تحریر تقریباً 37 مقامات پر تقسیم کر دیا ہے۔ جہاں جہاں تعداد بڑھتی جائیگی اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہاں مزید تقسیم کا سلسلہ جاری رہے گا اور اب اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ یوں پہلے سے زِیادہ اسلامی بہنیں فیض یاب ہوا کریں گی۔ علاوہ ازیں ہر بدھ کی دوپہر کو بابُ المدینہ کراچی میں ذیلی سطح پر تقریباً 883 مقامات پر جو ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں وہ اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ حسبِ معمول جاری ہیں۔

کیونکہ اس سے پہلے میں نے اتنی تعداد میں باپردہ اسلامی بہنیں ایک مقام پر کبھی نہیں دیکھی تھیں ۔اس اجتماع میں شرکت کی برکت سے میری زندگی کا رُخ ہی بدل گیا۔ میں زندگی بھر کبھی خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے نہیں روئی تھی مگر دورانِ دُعا روتے روتے میری ہچکیاں بندھ گئیں۔میں نے گناہوں سے تائب ہوکر **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ رہنے کا پختہ ارادہ کرلیا۔**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میری فلمیں ڈرامے دیکھنے کی **خصلتِ بد** نکل گئی، میں **نمازی** اور سنّتوں کی عاملہ بن گئی،شرعی پردہ کرنے کے لئے **مَدَنی برقع** اوڑھ لیا اور نیکیوں پر استقامت پانے کے لئے شیخِ طریقت **امیرِاہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی اِنعامات**[1] پر عمل شروع کردیا۔تادمِ تحریر **دعوتِ اسلامی** کی تنظیمی ترکیب کے مطابق علاقائی مشاورت کی

---

[1]: **شیخِ طریقت**،امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اس پُرفتن دور میں آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقہ کار پر مشتمل شریعت وطریقت کا جامع مجموعہ بنام **''مَدَنی انعامات''** بصورتِ سُوالات عطا فرمایا ہے۔اسلامی بھائیوں کیلئے **72**،اسلامی بہنوں کیلئے **63**، طَلَبۂ علمِ دین کیلئے **92** ،دینی طالبات کیلئے **83**اور مَدَنی مُنّوں اور مَدَنی مُنّیوں کیلئے **40**اور خصوصی اسلامی بھائیوں (گونگے بہروں) کے لئے **27** **مَدَنی اِنعامات** ہیں۔

خادمہ کی حیثیت سے **مَدَنی کاموں** کی دُھوم مچانے کے لئے کوشاں ہوں۔

گنہگارو آؤ، سیہ کارو آؤ گناہوں کو چھڑا دے گا مَدَنی ماحول
پلاکر مئے عشق دیگا بنا یہ تمہیں عاشقِ مصطفٰی مَدَنی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(7) منزل مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میرے شب وروز **گناہوں** میں بسر ہو رہے تھے۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا میری **عادت** تھی۔ آہ! گھر میں مَدَنی ماحول نہ ہونے کی وجہ سے کبھی کسی نے **نماز** پڑھنے کی تلقین کی نہ ہر وقت TV دیکھنے سے روکا۔ میں ایسی **خُودسر** تھی کہ والدہ گھر کا کوئی کام کرنے کا کہتیں تو مُوڈ ہوتا تو کرلیتی ورنہ منہ پھاڑ کے **اِنکار** کردیتی۔ والدہ میری بدتمیزی پر مجھے ڈانٹتیں، مارتیں مگر میں ماننے کے بجائے زُبان چلانے لگتی۔ کاش! میری امّی نے کبھی مجھے **نماز قضا** کرنے پر ڈانٹا ہوتا، **TV دیکھنے** پر مارا ہوتا، **گانے** سننے سے روکا ہوتا تو میں کب کی **سُدھر** چکی ہوتی۔ ہر وقت کی

نوک جھونک سے تنگ آکر میں نے ''سُکون'' پانے کے لئے سارا وقت ٹی وی دیکھنے میں گزارنا شروع کردیا مگر میرے دل کی بے چینی **بڑھتی** چلی گئی۔ میں **رُوحانی سُکون** کی متلاشی رہنے لگی۔ بالآخر مجھے منزل مل گئی۔ سببِ کرم یوں ہوا کہ **دعوتِ اسلامی** کی ایک مبلغہ اسلامی بہن نے **مدرسۃ المدینہ** (للبنات) میں تجوید کے ساتھ قراٰن کریم سیکھنے کا میرا ذہن بنایا۔ میں نے فقط ٹائم پاس کرنے اور گھر سے کچھ دیر دُور رہنے کے لئے ہاں کردی۔ ابھی مدرسہ میں پڑھائی کا درجہ شروع ہونے میں ایک ماہ باقی تھا۔ اس دوران میری بھابھی مجھے **دعوتِ اسلامی** کے شہر سطح کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں اپنے ساتھ **فیضانِ مدینہ** لے گئیں۔ وہاں کی **پُرسکون** مَدَنی فضا نے احساس دلایا کہ تمہیں جو چاہیے یہیں ملے گا۔ سنّتوں بھرے **بیانات** اور رِقّت انگیز **دُعا** کی بدولت دل کی کایا پلٹ گئی۔ میں نے اپنے گناہوں سے **توبہ** کرلی۔ مجھے اجتماع اتنا پسند آیا کہ صلوٰۃ وسلام کے بعد جب سیکھنے سکھانے کے حلقے ختم ہوئے تو میرا گھر جانے کو جی **نہیں چاہ رہا تھا**۔ دل چاہتا تھا کہ اجتماع پھر سے شروع ہوجائے اور اسی دوران میری رُوح قفسِ

عنصری سے پرواز کر جائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ دن اور آج کا دن، **میں نے کبھی TV نہیں دیکھا،** والدین سے بھی **معافی** مانگ لی ہے اور اپنی زندگی سنّتوں کے سانچے میں ڈھالنے کے لئے کوشاں ہوں۔ تادمِ تحریر میں اپنے علاقے میں **مَدَنی انعامات** کی خادمہ (نگران) کی حیثیت سے **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی کام کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔

جب تک بکے نہ تھے کوئی پوچھتا نہ تھا
دعوتِ اسلامی نے خرید کر مجھے انمول کر دیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(8) اولاد ملی، پاؤں کا درد مِٹا

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں نت نئے فیشن کی شوقین اور نمازیں قضا کر دینے کی عادی تھی۔ ہماری خوش بختی کہ میری ایک بیٹی **دعوتِ اسلامی** کے مشکبار **مَدَنی ماحول** سے وابستہ ہوگئی۔ وہ مجھے بھی **انفرادی کوشش** کے ذَرِیعے سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دیتی رہتی تھی لیکن میں اس کی بات کو نظر انداز کر دیا کرتی تھی۔ ایک مرتبہ حسبِ

معمول میری بیٹی نے مجھ پر انفرادی کوشش کی اور مجھے **دعوتِ اسلامی** کے اجتماعات میں شرکت کی ایک بَرَکت یہ بھی بتائی کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے اجتماعات میں شریک ہونے والیوں کی دعاؤں کی قَبولیت کے کئی واقِعات ہیں، لِہٰذا آپ بھی اجتماع میں شریک ہوں اور بھائی کے لئے **دعا** کیجئے۔ بات یہ تھی کہ میرے بیٹے کی شادی کو 4 سال کا عرصہ گزر چکا تھا مگر وہ **اولاد کی نعمت** سے محروم تھا۔ چُنانچِہ میں نے اپنی بیٹی کی ترغیب پر نِیَّت کی کہ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کروں گی اور اپنے بیٹے کے لیے اولاد کی دعا مانگوں گی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے **سنّتوں بھرے اجتماع** میں پابندی سے شرکت کرنا شروع کردی۔ وہاں میں اپنے بیٹے کے لئے بھی دعا کیا کرتی۔ کچھ ہی عرصے میں **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے میرے بیٹے کو اولاد کی **نعمت** سے مالا مال فرمادیا۔ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی ایک اور **برکت** یہ بھی ملی کہ تقریباً 3 سال سے میرے پاؤں میں جو شدید تکلیف رہتی تھی **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے اس سے بھی نَجات مل گئی۔

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ ''لا'' ہے نہ حاجت ''اگر'' کی ہے (حدائقِ بخشش)

اسلامی بہنو! دیکھا آپ نے کہ کس طرح ایک ماں اپنی بیٹی کی **انفرادی کوشش** سے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئی۔ یقیناً نیکی کی دعوت کے کام میں **اِنفِرادی کوشِش** کو بڑا عمل دَخل ہے حتّٰی کہ ہمارے میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مصطَفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نیز سب کے سب اَنبیاءِ کرام علیہم الصلوۃ والسلام نے **نیکی کی دعوت** کے کام میں **اِنفرادی کوشش** فرمائی ہے۔ **امیرِاہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: ''دعوتِ اسلامی کا تقریباً 99% (ننانوے فیصد) مدنی کام **اِنفرادی کوشش** کے ذَرِیعے ہی ممکن ہے۔''

یاد رکھئے! اجتماعی کوشش کے مقابلے میں **اِنفرادی کوشش** بے حد آسان ہے کیونکہ کثیر اسلامی بہنوں کے سامنے ''بیان'' کرنے کی صلاحیّت ہر ایک میں نہیں ہوتی جبکہ **اِنفرادی کوشش** ہر ایک کرسکتی ہے خواہ اُسے بیان کرنا نہ بھی آتا ہو۔ مَدَنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقۂ کار کے مطابق **انفرادی کوشش** کے ذَرِیعے خوب خوب نیکی کی دعوت دیتی جایئے اور ثواب کا خزانہ لوٹتی جایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴾9﴿ میں پان کی دُکان پر بیٹھتی تھی

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لب لباب ہے کہ بہت پہلے کی بات ہے کہ میں اپنے محلے میں **پان کی دُکان** پر بیٹھا کرتی تھی۔ **زُبان دَراز** بہت تھی، مردانہ انداز میں **تُو تکار** کرتی تھی جس کی وجہ سے لوگوں کو اپنی عزت بچاتے ہی بنتی۔ ایک سے ایک **گانا** مجھے یاد تھا۔ شادیوں میں مجھ سے گانا گانے اور **ڈانس** کرنے کی فرمائشیں کی جاتی تھیں۔ میں یونہی **غفلت** بھرے معمولات میں مگن تھی کہ ایک دن میرے **نصیب جاگ اٹھے**۔ ہوا یوں کہ کسی طرح میں نے **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کے وسیع وعریض تہہ خانے میں ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی۔ وہاں پر بیانات، ذکر، دُعا اور کم گو سنجیدہ مزاج اسلامی بہنوں کی صحبت نے مجھ پر وہ **مَدَنی رنگ** چڑھایا کہ میں نے **مَدَنی برقع** اوڑھنے کی ہاتھوں ہاتھ **نیت** کر لی۔ جب میں نے گھر پر اپنی **والدہ** سے اس بات کا اظہار کیا تو انہوں نے پان کی دُکان پر بیٹھنے کے پیشِ نظر **منع** کر دیا مگر میرے اصرار پر صرف اس قدر **راضی**

ہوئیں کہ جب اجتماع میں جاؤ تو پہن لیا کرنا۔ بہرحال میں نے **بنتِ عطّار** (اطال اللہ عمرھا) کے مبارک ہاتھوں سے اپنے سر پر **مَدَنی برقع سجالیا**۔ جونہی میں مَدَنی برقع میں مَلبُوس اپنے گھر واپس پہنچی گھر کے اَفراد نے مجھے **کوسنا** شروع کر دیا اور مَدَنی برقع پہننے سے **منع** کیا۔ ایسا لگتا تھا گویا کسی نے **بارُود** چھڑک کر آگ لگادی ہو۔ میں چونکہ **پختہ اِرادہ** کرچکی تھی اس لئے اپنی بات پر **قائم** رہی اور **صَبْر و تَحَمُّل** سے خاموش رہ کر اُن کی جلی کٹی سنتی رہی۔ **دُکان پر بیٹھنا بھی چھوڑ دیا**۔ وقت کے ساتھ ساتھ میرے **گھر** والوں کا بھی **مَدَنی ذہن** بن گیا۔ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کی برکت سے مجھے **نمازوں کی پابندی، اجتماعات میں شرکت اور مَدَنی انعامات پر عمل میں استقامت نصیب ہوگئی**۔ کرم بالائے کرم یہ ہوا کہ مجھے **زِیارتِ مکہ مکرمہ** اور میٹھے میٹھے **مدینے شریف کی حاضری** بھی نصیب ہوگئی۔ یہ سطور لکھتے وقت میں علاقائی مشاورت کی رکن کی حیثیت سے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کاموں میں مصروف ہوں۔

استِقامت دین پر یا مصطَفٰے کر دو عطا
بہرِ خبّاب و بِلال و آلِ یاسِر یا نبی

اسلامی بہنو! دیکھا آپ نے کہ مذکورہ اسلامی بہن کے **صبر و تحمل** کے کیسے مَدَنی نتائج برآمد ہوئے کہ ان کے گھر والوں کا بھی مَدَنی ذہن بن گیا اور انہیں میٹھے مدینے کی حاضری کا انعام بھی مل گیا۔ کسی نے سچ کہا ہے: **''ایک چُپ 100 کو ہرائے۔''** اگر مَدَنی برقع اوڑھنے یا کسی سنّت پر عمل کرنے پر آپ کو بھی کوئی ستائے یا طعنے دے تو خاموش رہ کر **صبر، صبر اور صرف صبر سے کام لیجئے**، لوگوں کے طعنوں کی پرواہ مت کیجئے کیونکہ جو بھی سنّتوں کے راستے پر چلنے کی کوشش کرتا ہے آج کل اس کے ساتھ مُعاشرہ اکثر اِسی قسم کا نارَوا سلوک کرتا ہے۔ آہ! ؎

وہ دور آیا کہ دیوانۂ نبی کے لئے
ہر ایک ہاتھ میں پتّھر دکھائی دیتا ہے

اپنا مَدَنی ذہن بنانے کے لئے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا مکتوب **''کربلا کا خونیں منظر''** (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) ضرور پڑھ لیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

〔10〕 کس کس گناہ کا تذکرہ کروں!

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خُلاصہ ہے

مَدَنی ماحول کی بہاریں نصیب ہونے سے پہلے میں گناہوں کے **سمندر** میں غوطہ زن تھی، نماز نہ پڑھنا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، شادیوں میں بن سنور کر بے پردہ شریک ہونا میرا **شوق** تھا۔ **چغل خوری، غیبت، دل آزاری** جیسے گناہوں میں مبتلا رہا کرتی تھی۔ سیر وتفریح کے لئے ہر وقت تیار رہتی تھی۔ اگر کسی سے جھگڑا ہو جاتا تو **سالہاسال** اس سے بات نہ کرتی۔ **ڈائجسٹ** پڑھنے کا ایسا چسکا تھا کہ روزانہ ایک ڈائجسٹ پڑھ لیا کرتی تھی۔ میری **فیشن** پرستی کی عادت کی وجہ سے **امّی** اور بہنیں پریشان رہا کرتیں۔ میری خوش نصیبی کہ ایک مرتبہ **دعوتِ اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شریک ہونے کی سعادت مل گئی۔ دعوتِ اسلامی کے **سنّتوں بھرے اِجتماع کے کیا کہنے!** اس اجتماع نے تو میری زندگی میں **مَدَنی اِنقلاب** برپا کر دیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں **دعوتِ اسلامی** کے مُشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئی۔ **میری بری عادتیں جاتی رہیں**۔ اب پانچوں **نمازوں** کی ادائیگی کا سلسلہ ہے، سیر وتفریح کے بجائے ہفتہ وار سنّتوں بھرے **اجتماع** میں حاضری کی عادت ہے۔ فلمیں ڈرامے دیکھنے کا معمول کب کا **ختم** ہو چکا، فیشن پرستی و بے پردگی سے **نجات** مل چکی ہے۔ ڈائجسٹ پڑھنے کا شوق

رخصت ہوگیا ہے، اب مجھے **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے کیسٹ **بیانات** سن کر سکون ملتا ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** کی برکت سے زبان کا **قفلِ مدینہ** نصیب ہوگیا، غیبت اور چغلی سے پرہیز کی عادت پڑگئی۔ نگاہِ مرشد کے صدقے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کام کا ایسا **جذبہ** نصیب ہوا کہ مَدَنی کام کم ہونے کی صورت میں **شدتِ غم** وافسوس سے آنکھوں سے **اشکوں** کے دھارے بہہ نکلتے ہیں۔ تادمِ تحریر میں اسلامی بہنوں کی علاقائی مشاورت کی خادمہ (نگران) کے طور پر **ثوابِ جاریہ** کا خزانہ جمع کرنے کی کوشش میں مصروف ہوں۔

سنور جائے گی آخرت ان شاءاللہ عَزَّوَجَلَّ
تم اپنائے رکھو سدا مَدَنی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ میں فیشن ایبل تھی

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کا بیان کچھ یوں ہے: **دعوتِ اسلامی** کی برکتیں پانے سے قبل میں ایک **فیشن ایبل** لڑکی تھی۔ بال

کٹوانا، لمبے لمبے ناخن رکھنا بھنویں بنوانا، زرق برق و چست لباس پہن کر دوپٹا گلے میں لٹکا کر تفریح گاہوں میں گھومنا پھرنا میرا کام تھا۔ **گانے** سننے کا تو ایسا شوق تھا کہ چھوٹا سا **ریڈیو** میرے پاس رہتا جسے میں ہر وقت آن رکھتی۔ شادیوں میں **ڈھولک** بجاتی، گانے گاتی تھی۔ مجھے اپنی زندگی بڑی پُرلطف اور **بارونق** لگتی تھی مگر نہیں جانتی تھی کہ یہ اندازِ زندگی **قبر و حشر** میں میری پریشانی کا سبب بن سکتا ہے۔ بالآخر مجھے ڈھنگ سے جینے کا **سلیقہ** آ گیا۔ یہ سلیقہ مجھے فیضان مدینہ میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** سے ملا۔ میں مَدَنی ماحول سے ایسی **متاثر** ہوئی کہ کیا ذیلی سطح کا اجتماع کیا شہر سطح کا! ہر اجتماع میں شرکت کو اپنا معمول بنالیا۔ ذکر کردہ گناہوں سے بچنے پر **استقامت** نصیب ہوگئی۔ شرعی پردہ کرنے کے لئے **مَدَنی برقع** اپنے لباس کا حصہ بنالیا۔ **مدرسۃ المدینہ** (للبنات) میں داخلہ لے کر تجوید سے **قرانِ پاک** پڑھنا نہ صرف سیکھ لیا بلکہ دوسروں کو سکھانے والی یعنی **معلّمہ** بن گئی۔ تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے ذیلی سطح کے سنّتوں بھرے اجتماع کی ذمہ دارہ ہوں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھ

رُوسیاہ کو دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مَدَنی ماحول میں استقامت نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

اللہ (عزوجل) کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دُھوم مچی ہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی مُنّوں اورمَدَنی مُنّیوں کیلئے الگ الگ بے شُمار مدارِس مدرَسَۃُ الْمدینہ کے نام سے قائم ہیں جہاں حِفظ وناظِرہ کی مُفت تعلیم دی جاتی ہے۔دُنیا کے مختلف مُمالِک میں اکثر گھروں کے اندران کے تقریباً روزانہ ہزاروں مدارِس بنام مدرَسَۃُ المدینہ (برائے بالِغات) بھی لگائے جاتے ہیں،ایک اندازے کے مطابق فَقَط بابُ المدینہ (کراچی) میں اسلامی بہنوں کے 1317 مدرَسے تقریباً روزانہ لگتے ہیں جن میں کم وبیش 12017 اسلامی بہنیں قراٰنِ پاک، نَماز اورسُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتیں اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔ اسلامی بہنوں کے جامِعات بھی قائم ہیں مُتعَدَّد اسلامی بہنیں بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عالمات بننے کی سعادت حاصِل کرچکی ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

اسلامی بہنو! تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی برکت سے اللّٰہ اوراس کے رسول عَزَّ وَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی انمول ہیرا بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پَیکِ اَجَل کو لَبَّیْک کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیجئے اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مَدَنی انعامات پر عمل کیجئے، ان شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فَیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قَبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے ''**مَحلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی** (بابُ المدینہ) **کراچی عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، ''شعبہ امیرِ اَہلسنّت** (دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ) **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**''۔

نام مع ولدیت:_____________________ عُمر ___ کِن سے مرید یا طالب ہیں______ خط ملنے کا پتا_________________________

فون نمبر (مع کوڈ):_________ ای میل ایڈریس__________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:_________ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:_________ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:____ موجودہ تنظیمی ذمہ داری_________ مُندَرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے ''**ایمان افروز واقعات**'' مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے**۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شَیخِ طریقت امیرِاہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِحاضر کی وہ یگانہ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہ** رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اوراُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگرآپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شیخ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لئے ان سے **بیعت** ہوجائیے۔ **اِنْ شَاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگرآپ مُرید بننا چاہتے ہیں،تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی) "مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ"** کے پتے پر روانہ فرمادیں،تواِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام وپتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اوراس کی مزید کاپیاں کروالیں۔